اللہ رب العالمین، اس کی کتاب قرآن مجید، اس کے رسول ﷺ، اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات، آپ ﷺ کی اولاد اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے خلاف لکھی جانے والی شیعہ کتابوں کی ساٹھ سے زائد تحریریں

شیعہ کی ساٹھ کفریہ عبارات

مرتب
محمد علی سمیع ندوی

شیعہ کے بارے میں سلف صالحین کا نظریہ

حضرت امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: میرے نزدیک کوئی فرق نہیں ہے کہ میں جہمی یا رافضی کے پیچھے نماز پڑھوں یا یہودی اور نصرانی کے۔ (خلق افعال العباد ص:35)

حضرت امام شعبی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ: شیعہ ایک معاملہ میں یہود و نصاریٰ سے بھی بدتر ہیں کیونکہ اگر یہود سے کہا جائے کہ تمہاری ملت کے سب سے بہترین لوگ کون ہیں؟ تو وہ ضرور کہیں گے کہ موسیٰ کے ساتھی جنہوں نے ان کو دیکھا اور ان کی مدد کی اور اگر عیسائیوں سے کہا جائے کہ تمہاری ملت کے سب سے بہترین لوگ کون ہیں؟؟ تو وہ ضرور کہیں گے کہ عیسیٰ کے حواریین اور اگر شیعوں سے کہا جائے کہ تمہاری ملت کے سب سے بدترین لوگ کون ہیں؟؟؟ تو وہ ضرور کہیں گے کہ: محمد ان کے صحابہ اور ان کی بیویاں۔ (یعنی شیعہ اس معاملہ میں یہود نصاریٰ سے بھی بدتر ہیں)

شیعہ
کی
ساٹھ کفریہ عبارات

مرتب

محمد علی سمیع ندوی

مقدمہ

الحمدللہ رب العالمین و الصلوٰۃ و السلام علی خاتم النبین و علی آلہ و اصحابہ اتم التسلیم۔ اما بعد۔
فقد قال اللہ تبارک و تعالیٰ فی کتابہ الکریم: (لاتجد قوما یوادون من حاد اللہ و رسولہ ولو کانوا اباءھم او ابناءھم او اخوانھم او عشیرتھم اولئک کتب فی قلوبھم الایمان و ایدھم بروح منہ۔)
(سورۃ المجادلۃ:22)

ترجمہ:

اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والوں کو آپ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرنے والوں سے محبت کرتے ہوئے ہرگز نہ پائیں گے چاہے وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے کنبے کے ہی کیوں نہ ہوں یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے ایمان کو لکھ دیا ہے۔ اور جن کی تائید اپنی روح سے کی ہے۔

برادران ملت:

اس دور کا المیہ ہے کہ کچھ لوگ شیعہ اثنا عشریہ کو بھی ملت اسلامیہ میں شامل سمجھتے ہیں حالانکہ وہ ملت حنفی سے کوسوں دور ہیں اور ملت حنفی ان سے کوسوں دور ہے۔ امام دارالہجرت حضرت امام مالک رحمہ اللہ سے لیکر شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ تک کے تمام اکابرین نے شیعہ کے کفر پر مہر تصدیق ثبت کی ہے چنانچہ شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ اپنی کتاب (فیوض الحرمین) میں لکھتے ہیں کہ: شیعہ ختم نبوت کے منکر ہیں۔ اسی طرح مجدد الف ثانی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب (رد الرفضہ) میں، اور شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اپنی کتاب (الصارم المسلول علی شاتم الرسول) میں، اور شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب (غنیۃ الطالبین) میں شیعہ کے کفر کا اعلان کیا ہے۔ اور امام اہل سنت والجماعت امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے تو یہاں تک فرمایا کہ: شیعہ ایسا کافر ہے جس کی توبہ بھی قابل قبول نہیں۔

اور ان بزرگوں نے بالکل سچ اور حق کہا ہے کیوں کہ شیعوں کا نہ اللہ سے اتفاق ہے نہ اس کی کتاب سے، نہ ہی اس کے رسول ﷺ سے، نہ ہی اصحاب رسول ﷺ سے، اور نہ ہی اہل بیت سے جن کی جھوٹی محبت کی آڑ میں وہ پوری امت مسلمہ کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ لیکن ان حقائق کے باوجود بھی ان کی روٹیوں پر پلنے والی منافق امت، امت مودود یہ شیعہ کے اسلام کا ڈھنڈورا پیٹ رہی ہے اور انھیں اسلامی فرقوں میں سے ایک فرقہ باور کراتی ہے جو کہ محض ایک دھوکہ ہے اور بس۔

چنانچہ ان حالات کے پیش نظر شیعوں کی ان کفریات کو عوام تک پہونچانے کے لئے ان کی اصل کتاب سے نکال کر منظر

عام پر لایا جارہا ہے۔تا کہ مسلمانان عالم ان کفریات کو پڑھیں جو شیعہ کی کتابوں میں موجود ہیں اور خود فیصلہ کریں کہ شیعہ مسلمان ہیں یا کافر۔۔؟ تا کہ ان منافقین کے دام فریب میں نہ آئیں۔ جو ان کے اسلام کا دم بھرتے ہیں اور از راہ فریب انھیں مسلمانوں کا ایک فرقہ باور کرانے کی کوشش کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ پوری امت مسلمہ کو سبائی فتنہ سے محفوظ فرمائے اور ان کی کاسہ لیسی کرنے والے تمام منافقین کو رسوا کرے۔آمین

محمد علی سمیع ندوی

بتاریخ:23 نومبر 2021

اللہ کی توہین

(1)۔خمینی اپنی کتاب (کشف الاسرار) کے صفحہ 107 پر لکھتا ہے کہ:

میں اس رب کو نہیں مانتا جس نے عثمان اور معاویہ جیسے بدقماش لوگوں کو خلیفہ بنادیا۔اور یہی بات جمیل عاملی لبنانی ملعون نے بھی اپنی رسوائے زمانہ کتاب (خیانة عائشة بین الاستحالة والواقع) میں لکھی ہے۔اور نعمۃ اللہ جزائری ملعون نے بھی اپنی کتاب (الانوار النعمانیة) کی جلد دوم صفحہ 278 پر اسی کفر کو دہرایا ہے۔اس کی کتاب کی اصل عبارت ملاحظہ ہو:

انالا نجتمع معهم(ای اهل السنة) علی الله ولا علی نبی ولا علی امام وذلک انهم یقولون:ان ربهم هو الذی کان محمد نبیه وخلیفته من بعده ابو بکر و نحن لا نقول بهذا الرب ولا بذلک النبی بل نقول ان رب الذی خلیفة نبیه ابو بکر لیس ربنا ولا ذلک النبی نبینا۔معاذ الله۔

ترجمہ: ہم اہل سنت کے ساتھ ایک رب پر اتفاق نہیں کر سکتے نہ ہی ایک نبی پر اور نہ ہی ایک امام پر اسلئے کہ اہل سنت کہتے ہیں کہ ان کا رب وہ ہے جس کا نبی محمد ہے اور اس کے بعد اس کا خلیفہ ابوبکر ہے،اور ہم شیعہ ایسے رب کو مانتے ہیں اور نہ ایسے نبی کو بلکہ ہم کہتے ہیں کہ یقیناوہ رب جس کے نبی کا خلیفہ ابوبکر ہے وہ ہمارا رب نہیں اور نہ ہی وہ نبی ہمارا نبی ہے۔

ذرا غور کیجئے۔۔۔

خمینی کو مجدد ماننے والی اور اس کے انقلاب کو اسلامی انقلاب کہنے والی امت،امت مودودیہ کو شرم آنی چاہئے اور ایرانی خمس کی لالچ میں بندگان خدا کی گمراہی کے کاروبار کو بند کرنا چاہئے۔لیکن کیا کہا جائے:

غیرت زدہ تو ڈوب گیا ایک بوند میں
بے غیرتوں کو کوئی سمندر نہیں ملا

تحریف قرآن

قرآن پاک جس پر مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں ہے اس میں تحریف نہیں ہے۔ قرآن پاک میں سے ایک لفظ کا انکار بھی کفر ہے۔ اہل اسلام کا عقیدہ ہے کہ اس میں کوئی لفظ زیادہ ہے، نہ کم ہے، لیکن شیعہ قرآن میں کمی کے قائل ہی نہیں، بلکہ ان کا عقیدہ ے کہ "موجودہ قرآن میں سے بہت سے الفاظ نکال دئے گئے ہیں۔

چنانچہ شیعہ عالم طوسی نے روایت کی ہے کہ قرآنی آیت:

(2)۔ان اللہ اصطفی آدم و نوحا و آل ابراھیم و آل عمران علی العالمین۔ (سورہ آل عمران:33)

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ نے تمام جہان کے لوگوں میں سے آدم (علیہ السلام) کو اور نوح (علیہ السلام) کو ابراہیم (علیہ السلام) کے خاندان اور عمران کے خاندان کو چن لیا۔

اس آیت میں سے لفظ (آل محمد) کو نکال دیا گیا ہے۔ معلوم ہوا کہ موجودہ قران میں لفظ آل محمد نہیں ہے۔

(ترجمہ: حیات القلوب جلد سوم باب دوم ص:123)

(3)۔قرآن پاک کی صحیح آیت ہے: اِنَّ عَلَینَا لَلھُدیٰ۔ (سورۃ اللیل:12)

ترجمہ: بے شک راہ دکھانا ہمارے ذمہ ہے۔

لیکن طوسی کی روایت کے مطابق یہ آیت اس طرح تھی: وَاِنَّ عَلِیًّا لَلھُدیٰ (علی ہدایت پر ہے) یعنی طوسی کی روایت کے مطابق۔ یہ لفظ عَلَینا نہیں بلکہ عَلِیًّا ہے، (نعوذ باللہ من ذٰلک)۔ (حیات القلوب:۲، ۱۲۳)

(4)۔قرآن پاک کی صحیح آیت ہے: فَلَا یَستَطِیعُونَ سَبِیلًا۔ (الاسراء:۴۸، الفرقان:۹)

ترجمہ: اب تو راہ پانا ان کے بس میں نہیں رہا۔

لیکن طوسی کی روایت کے مطابق یہ آیت اس طرح تھی: فلا یستطیعون ولایۃ علی سبیلاً۔ یعنی قرآن سے شعیہ عقیدہ کے مطابق یہ الفاظ (ولایۃ علیؑ) نکال دئے گئے ہیں۔ (نعوذ باللہ من ذٰلک)۔ (حیات القلوب:۲، ۱۲۳)

(5)۔قرآن پاک کی صحیح آیت ہے: اذ یقول الظّٰلِمُونَ اِن تَتَّبِعُونَ اِلَّا رَجُلًا مَسحُورًا۔ (الاسراء:۴۷)

ترجمہ: یہ ظالم کہتے ہیں کہ اس کی تابعداری میں لگے ہوئے ہو جس پر جادو کر دیا گیا ہے۔

لیکن طوسی کی روایت کے مطابق یہ آیت اس طرح تھی: اذ یقول الظالمون (آل محمد) حقھم۔

(6)۔قرآن پاک کی صحیح آیت ہے: یالیتنی لم اتخذ فلانا خلیلا۔ (سورۃ الفرقان:28)

ترجمہ: اے کاش کہ میں فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا

لیکن ملعون طوسی کی روایت کے مطابق یہ آیت اس طرح تھی: یالیتنی لم اتخذ (الثانی) خلیلا۔

(یعنی اے کاش کہ میں دوسرے یعنی عمر فاروق کو دوست نہ بنایا ہوتا۔) (نعوذ باللہ من ذلک)

(حیات القلوب جلد سوئم ص:254)

یعنی شیعہ عقیدہ کے مطابق یہ لفظ (الثانی) کو (فلانا) سے بدل دیا گیا ہے۔

(7)۔قرآن پاک کی صحیح آیت ہے: فابیٰ اکثر الناس الا کفورا۔ (سورۃ الفرقان:50)

ترجمہ: مگر پھر بھی اکثر لوگوں نے سوائے ناشکری کے نہیں مانا۔

لیکن ملعون طوسی کی روایت کے مطابق یہ آیت اس طرح تھی: فابیٰ اکثر الناس (بولایۃ علی حقا) الا کفورا۔

یعنی (بولایۃ علی حقا) کے الفاظ سنیوں نے قرآن سے نکال دئے ہیں۔ (حیات القلوب جلد سوئم ص:234)

(8)۔قرآن پاک کی صحیح آیت ہے:

قل الحق من ربکم فمن شاء فلیؤمن ومن شاء فلیکفر۔ (سورۃ الکھف:29)

ترجمہ: اور اے نبی (ﷺ) آپ کہہ دیجئے کہ حق (یعنی قران) تمہارے رب کی طرف سے ہے تو جس کا جی چاہے اسے مانے اور جس کا جی چاہے اس کا انکار کرے۔

لیکن ملعون طوسی کی روایت کے مطابق یہ آیت اس طرح تھی: قل الحق من ربکم (فی ولایۃ) علی فمن شاء فلیؤمن ومن شاء فلیکفر۔ (حیات القلوب جلد سوئم ص:234)

(9)۔قرآن کریم کی صحیح آیت ہے:

ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون۔ (سورۃ التوبہ:33)

ترجمہ: اسی نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا ہے کہ اسے اور تمام دینوں پر غالب کردے۔

لیکن ملعون طوسی کی روایت کے مطابق یہ آیت اس طرح تھی: (ولو کرہ الکافرون بولایۃ علی) یہ عبارت کلینی کی ہے۔ (حیات القلوب جلد سوئم ص:193)

(10)۔قرآن پاک کی صحیح آیت ہے: وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ على الناس۔ (البقرۃ:۱۴۳)

ترجمہ: اور ہم نے اسی طرح تمہیں عادل امت بنایا تا کہ تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ۔

لیکن طوسی کی روایت کے مطابق یہ آیت اس طرح تھی: و کذالک جعلناکم (ائمۃ وسطا عدلا) تکونوا شھداء علی الناس۔ (یعنی اسی طرح ہم نے تم کو عادل ائمہ بنایا تا کہ تم لوگوں پر گواہ رہو۔)
۔نعوذ باللہ۔ (ترجمہ حیات القلوب: ۳، ۲۳۴)

(11)۔قرآن پاک کی صحیح آیت ہے: إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا۔ (الکھف: ۲۹)
ترجمہ: ظالموں کے لئے ہم نے وہ آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں انھیں گھیر لیں گی۔
لیکن ملعون طوسی کی روایت کے مطابق یہ آیت اس طرح تھی: انا اعتدنا للظالمین (آل محمد) ناراً احاط بھم سرادقھا۔

(12)۔قرآن پاک کی صحیح سورہ ہے: وَالْعَصْرِ۔ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ۔ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ۔ (سورۃ العصر)
لیکن ملعون طوسی کی روایت کے مطابق یہ سورہ اس طرح تھی: ان الانسان لفی خسر، انہ فیہ من الدھر الا الذین أمنوا و عملوا الصالحات وأتمروا بالتقوی وأتمروا بالصبر۔ (حیات القلوب: ۳، ۳۷۸)
شیعہ کے مطابق قرآن پاک کی پوری سورۃ العصر کو بدل دیا گیا ہے۔نعوذ باللہ

(13)۔قرآن کریم کی صحیح آیت ہے: فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ۔ (البقرۃ: ۵۹)
ترجمہ: پھر ان ظالموں نے اس بات کو جو ان سے کہی گئی تھی بدل ڈالی تو ہم نے بھی ان ظالموں پر ان کے فسق و نافرمانی کی وجہ سے آسمانی عذاب نازل کیا۔
لیکن شیعہ کے مطابق یہ آیت اس طرح تھی: فبدل الذین ظلموا (آل محمد حقھم) قولاً غیر الذی قیل لھم فانزلنا علی الذین ظلموا (آل محمد حقھم) رجزا من السماء۔یعنی اس آیت میں دو جگہ سے (آل محمد حقھم) کے الفاظ نکال دئے گئے ہیں۔ (حیات القلوب)

(14)۔قرآن پاک کی صحیح آیت ہے: يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَآمِنُوا خَيْرًا لَكُمْ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ۔ (النساء: ۱۷۰)
ترجمہ: اے لوگوں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق لیکر رسول آ گیا ہے پس تم ایمان لاؤ تا کہ تمہارے لئے بہتری ہو، اور اگر تم کافر ہو گئے تو اللہ ہی کی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔
لیکن شیعہ کے مطابق یہ آیت اس طرح تھی: یا أیھا الناس قد جاء کم الرسول بالحق من ربکم (فی ولایۃ علی) فآمنوا خیر الکم وإن تکفروا (بولایۃ علی) فإن للہ ما في السماوات والأرض۔

(ترجمہ حیات القلوب بشارتی مترجم باقر مجلسی:۳۸۹)
یعنی (فی ولایۃ علی) اور (بولایۃ علی) کے الفاظ نکال دئے گئے ہیں۔
(15)۔قرآن پاک کی صحیح آیت ہے: إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ۔ (النساء:۱۶۸) ترجمہ: بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور ظلم کیا اللہ تعالی ان کو ہرگز معاف نہ کرے گا۔
شیعہ کے مطابق یہ آیت اس طرح تھی: ان الذین ظلموا ال محمد حقھم۔ (حیات القلوب: ۳۸۹، ۳)
یعنی اس ایت سے بھی (آل محمد حقھم) کو نکال دیا گیا ہے۔
(16)۔قرآن پاک کی صحیح آیت ہے: کنتم خیر امۃ اخرجت للناس۔ (سورۃ آل عمران:110)
ترجمہ: تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لئے برپا کی گئی ہے۔
لیکن شیعہ کے مطابق یہ آیت اس طرح تھی: کنتم خیر ائمۃ۔ یعنی لفظ (ائمۃ) کو سنیوں نے (امۃ) سے بدل دیا ہے۔
ان پندرہ آیاتِ مبارکہ سے ثابت ہوا کہ شیعہ عقائد میں موجودہ قرآن مجید نامکمل اور تحریف شدہ ہے، قرآن وحدیث کے مطابق قرآنی آیات میں تبدیلی کرنے والا مرتد ہے، چنانچہ پوری شیعہ قوم بشمول وسیم رضوی ملعون کے کافر ومرتد ہے۔اوران باتوں کو جاننے کے باوجود بھی جو انھیں مسلمان کہے اس کا بھی وہی حکم ہے۔ان تمام آیات کی تبدیلی کا ثبوت شیعہ کی مذکورہ بالا کتاب میں موجود ہے جس کا جی چاہے اصل کتاب کی طرف رجوع کرے۔نیز شیعہ کی معتبر کتاب اصول کافی میں لکھا ہے کہ اصلی قرآن جو امام غائب کے پاس ہے اس کی آیات سترہ ہزار ہیں اور اس کی لمبائی ستر گز ہے۔اسی طرح مقبول دہلوی اپنے ترجمہ قرآن میں لکھتا ہے کہ: موجودہ قرآن شراب پینے والے خلفاء (ابوبکر، عمر، عثمان رضی اللہ عنہم) نے بدل دیا ہے۔(ترجمہ قرآن از مقبول دہلوی سورہ یوسف)۔معاذ اللہ۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین اور آپ کی رسالت میں شرک

(17)۔موسوی نے اپنی کتاب (کشف الاسرار) کے صفحہ 24 پر لکھا ہے کہ: ان النبی لا بد ان یدخل فرجہ النار لانہ وطی بعض المشرکات کعائشۃ و حفصۃ۔
ترجمہ: یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شرمگاہ ضرور جہنم میں داخل ہوگی کیونکہ انہوں نے بعض مشرکہ عورتوں سے ہمبستری کی ہے جیسا کہ عائشہ وحفصہ۔ لعنۃ اللہ علی الکاذبین۔
ایرانی انقلاب کے مداحوں کو اس غلیظ عبارت کو پڑھنے کے بعد بھی اگر شرم نہیں آئی اور اب بھی وہ شیعہ سنی اتحاد کے نعرے لگاتے رہے تو پھر ان ظالموں کا ٹھکانہ جہنم کے سوا کچھ نہیں۔
(18)۔خصائلِ معاویہ نامی کتاب کے جاہل بے علم، بے غیرت مصنف نے سنن ترمذی کے ابواب الحج کی ایک روایت

نقل کی ہے، جس میں حج تمتع کے بارے میں لکھا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب نے حج تمتع کیا۔
حج تمتع کی تعریف کتابوں میں موجود ہے کہ عمرہ اور حج کو اکٹھا ادا کرنے کو حج تمتع کہتے ہیں، لیکن افسوس کہ شیعہ عالم نے عربی عبارت کو تبدیل کیا اور تمتع کا ترجمہ متعہ کیا اور صاف طور پر اپنی کتاب کے صفحہ: 431 پر لکھ دیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (نعوذ باللہ) متعہ کیا۔ (جب کہ شیعوں کے یہاں متعہ کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ معینہ مدت تک کے لئے کسی عورت کو کرائے پر لیکر اس سے اپنی جنسی خواہش پوری کرنا)۔ نبی کریم ﷺ کی شان مبارک میں اس طرح کی گندی و گستاخانہ باتیں کرنے والا کافر و مرتد اور جہنم کا ابدی ایندھن ہے۔
ترمذی کی حدیث یہ ہے: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَمَتَّعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ۔
(سنن ترمذی: باب ماجاء فی التمتع)
ترجمہ:۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، اور حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان رضی اللہ عنہم نے حج تمتع کیا۔
عمرہ اور حج ایک ہی احرام سے بلا فصل جمع کرنے کو حج تمتع کہتے ہیں، لیکن شیعہ مصنف غلام حسین نجفی نے ترجمہ کیا: (نعوذ باللہ) کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر صدیق، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم نے متعہ کیا، یہ شانِ رسالت میں گستاخی نہیں تو اور کیا ہے؟۔ کیا ان کفریات کو جاننے کے باوجود بھی امت مودود یہ شیعہ سنی اتحاد کے دم بھرتی رہے گی انصاف کو آواز دو انصاف کہاں ہے۔۔۔؟ ان ضمیر فروشوں کے ایمانی دیوالیہ پن پر یہ کہنے کو جی چاہے کہ:

نئے خداؤں سے مشروط دوستی کر لی
فقیہ شہر نے تجدید بندگی کر لی
وہ ایک شخص جسے ہم ضمیر کہتے تھے
سنا ہے اس نے کہیں خودکشی کر لی

(19)۔ شرک فی الرسالۃ: شیعہ کتاب (خورشید خاور) میں لکھا ہے کہ "شیعہ وہ ہے جس کے نزدیک علیؓ تمام انبیاء سے افضل ہیں"۔ چونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تمام انبیاء سے افضل ہیں، لہٰذا علیؓ ان سے بھی افضل ہیں۔ یہ شرک فی الرسالۃ نہیں تو اور کیا ہے۔؟ نیز حضرت علی رضی اللہ عنہ کے انبیاء سے افضل ہونے کے ثبوت میں دلائل دیتے ہوئے لکھتا ہے کہ کوفہ کے مشہور خطیب نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: اخبرنی انت افضل اَم آدم؟
تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا انا افضل من آدم، انا افضل من ابراھیم، انا افضل من موسیٰ، انا افضل من عیسیٰ۔ (کتاب خورشید خاور: 295-294 میں موجود ہے)
جب کہ ایک عام آدمی بھی جانتا ہے کہ صحیح عقیدہ کے مطابق امتی کسی پیغمبر کا بھی ہو وہ کسی نبی کے مقام تک نہیں پہنچ سکتا،

صحابی کا مقام اور ہے اور نبی کا مقام اور، حضرت علی رضی اللہ عنہ صحابہؓ میں گو کتنا بڑا مقام رکھتے ہیں لیکن وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام یا اور کسی بھی نبی سے مرتبہ میں زیادہ ہرگز نہیں ہو سکتے، لیکن شیعہ نے صحابی کو نبوت کا مقام دے کر (شرک فی الرسالۃ) کیا ہے، جو کہ شیعہ کے کفر کا واضح ثبوت ہے۔

مذکورہ بالا عبارت میں حضرت علی رضی اللہ عنہ پر تہمت لگانا، اور حضرت علیؓ کی طرف اس عبارت کو منسوب کرنا ایک جرم عظیم ہے کہ انہوں نے اپنے آپ کو مذکورہ تمام انبیاء سے افضل مانا ہے، پھر اسی کتاب میں آگے چل کر لکھتا ہے کہ "امیر المؤمنین حضرت علیؓ تمام فضائل وکمالات اور صفات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے شریک تھے"۔ نعوذ باللہ من ذالک (خورشید خاور: ۲۸۵)

اور یہی بات خمینی ملعون کی کتاب (الحکومۃ الاسلامیہ) کے اردو ترجمہ بنام ((اسلامی حکومت اور ولایت فقیہ) کے صفحہ (40) پر لکھی ہے کہ: تمام انبیاء اس مرتبہ کو نہیں پا سکے جس کو ہمارے بارہ اماموں نے پایا۔ ایرانی انقلاب کے مداحوں اور خمینی کو مجدد کہنے والوں چلو بھر پانی میں ڈوب مرو۔۔۔۔

ذرا انصاف کریں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر تمام انبیاء کے اوصاف سے ساتھ متصف کرنا اور ان کو ان سب سے افضل بتانا رسالت میں شرک نہیں تو اور کیا ہے۔؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک سنگین بہتان

حیات القلوب کا مصنف لکھتا ہے کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز کسی کام کے لئے (حضرت) زید بن حارثہ (رضی اللہ عنہ) کے گھر تشریف لے گئے، زید کی بیوی (حضرت) زینب (رضی اللہ عنہا) غسل کر رہی تھیں۔۔۔ آپؐ نے زینبؓ کا غسل کی حالت میں مشاہدہ فرمایا۔ (نعوذ باللہ من ذٰلک) (ترجمہ حیات القلوب: ۲، ۸۹۱)

اس عبارت میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر تہمت لگائی گئی ہے!!!

(20)۔ حضرت جعفر صادقؒ سے روایت ہے کہ ایک روز ابوبکرؓ وعمرؓ، ام سلمہؓ کے پاس آئے اور کہا کہ آپ جناب رسولِ خداؐ سے پہلے دوسرے مرد کی زوجہ تھیں، بتائیے کہ رسول خدا اس شخص کے مقابلہ میں قوتِ مجامعت میں کیسے ہیں؟ تو ام المؤمنین ام سلمہؓ نے جواب دیا: وہ بھی دوسرے مردوں کے مثل ہیں، اسی کے آخر میں لکھا ہے کہ جبرئیلؑ بہشت سے ایک ہریہ ..... لایا اور جناب رسول خداؐ، علی، فاطمہ، حسن اور حسین نے اس کو تناول فرمایا، اس کے سبب سے رسول خداؐ کو چالیس مردوں کی قوتِ مجامعت مرحمت فرمائی، اس کے بعد ایسا تھا کہ جب حضرت چاہتے ہیں ایک شب میں تمام بیویوں سے مقاربت فرماتے ہیں۔ (ترجمہ حیات القلوب: ۲، ۸۹۶)

مذکورہ عبارت میں صحابہ کرام، ام المؤمنین اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جو تصویر کشی کی گئی ہے۔ وہ ایک صاحب

ایمان کی غیرت کو ہلا دینے کے لئے کافی ہے۔لیکن سلام ہو امت مودودیہ کی غیرت کو ان سب جرائم کے باوجود بھی ان کے نزدیک یہ عبداللہ بن سبا کی ناپاک اولاد مسلمان ہی ہے۔

اولادِ نبی وازواج نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین

(21)۔شیعہ رافضی غلام حسین نجفی ملعون اپنی بدنام زمانہ تصنیف ''قولِ مقبول'' کے صفحہ:۴۷۹ پر لکھتا ہے کہ ''سیدہ رقیہؓ، سیدہ ام کلثومؓ جو کہ حضرت عثمانؓ کے نکاح میں یکے بعد دیگرے آئیں تھیں وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیاں نہیں تھیں''۔''جس طرح جناب ابوہریرہؓ کے باپ کا فیصلہ یا عبدالقادر جیلانی کے باپ کا فیصلہ آج تک نہیں ہوسکا، اسی طرح عثمان غنی صاحب کی بیویوں کے باپ کا فیصلہ نہیں ہوسکا، ان کے باپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یقیناً نہیں ہیں۔ (نعوذ باللہ من ذٰلک)

جب کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نبی کریم ﷺ کی صاحب زادیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ:

یاایھا النبی قل لازواجک وبناتک ونسآء المؤمنین یدنین علیھن من جلابیبھن۔

(سورۃ الاحزاب:59)

ترجمہ: اے نبی آپ اپنی بیویوں، بیٹیوں اور اہل ایمان کی عورتوں سے کہہ دیں کہ وہ اپنی چادر کا پلو لٹکا لیا کریں۔

(22)۔ازواج نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں شیعہ اثنا عشریہ کے عقائد ملاحظہ ہوں:

''ابن بابویہ امام محمد باقر سے روایت کی ہے کہ جب حضرت قائم آل محمد ظاہر ہوں گے تو (نعوذ باللہ) عائشہ صدیقہ کو زندہ کریں گے اور ان پر حد جاری کریں گے''۔(حیات القلوب:۲،۹۰۱)

(23)۔نجفی ومجلسی لکھتے ہیں کہ: حضرت جعفر صادق سے روایت ہے کہ عائشہ وحفصہ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو زہر دیا اور اسی زہر سے حضور شہید ہوئے۔(نعوذ باللہ من ذٰلک) (حیات القلوب:۲،۱۰۲۶)

کیا یہ حضرت عائشہ صدیقہ اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہما پر الزام نہیں ہے؟ اور کیا ایسی الزام تراش قوم سے اسلام بری نہیں ہے۔۔؟

(24)۔قولِ مقبول میں لکھا ہے بقولِ عمر کے عائشہ بہت گوری چٹی تھیں، اللہ نے عائشہ میں حلول کیا تھا، تو پھر جناب عائشہ سے حضورؐ ہمبستری کیسے کرتے تھے۔ (قولِ مقبول:۴۷۶)

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا، کے بارے میں نجفی ملعون نے جو یہ غلیظ عبارت تحریر کی ہے، اس سے اہل ایمان کا ہر فرد کانپ جائے گا۔مگر کمال ہے امت مودودیہ کا کہ ان کفریات کے باوجود بھی وہ امت سبائیہ ملعونہ سے ایرانی خمس کی لالچ میں اتحاد کی پینگیں ملاتی ہے۔لہذا مسلمانوں کو چاہئے کہ ان ایرانی خمس پر پلنے والے اخوانی دلالوں سے بچ

کررہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ آپ کے دین وایمان کو برباد کردیں۔

حضرت علی اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہما کی توہین

(25)۔باقر مجلسی اپنی کتاب (جلاء العیون) میں سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی کی پہلی رات کے بارے میں کفریات بکتے ہوئے لکھتا ہے کہ: جب رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہ کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے گھر رخصت کیا تو آپ نے (معاذ اللہ) (فرمایا کہ: فاطمہ جب تک میں نہ آؤں علی کے ساتھ کام نہ کرنا اور اسی کتاب میں مجلسی غلاظت بکتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ آئے اور علی اور فاطمہ کے پاؤں پکڑ کر دونوں کو بستر پر دراز کیا۔ نعوذ باللہ من ذلک۔

حضراتِ خلفائے راشدینؓ کے متعلق شیعہ اثنا عشریہ کے کفریہ عقائد

(26)'امام باقر سے روایت ہے کہ جب جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا سے رحلت فرمائی تو چار اشخاص عمار بن یاسر، مقداد، سلمان فارسی اور ابوذر کے سوا سب مرتد ہوگئے تھے۔ (ترجمہ حیات القلوب: ۲، ۹۲۳)

اس عبارت میں لفظ (سب) نے یہ ثابت کردیا ہے کہ صرف چار کے علاوہ باقی تمام صحابہ مرتد ہوگئے، جن میں حضرت علی، حضرات حسنینؓ یعنی حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہم بھی شامل ہیں، معلوم ہوا کہ شیعہ کافروں اور رافضیوں کے نزدیک یہ حضرات بھی مسلمان نہیں تھے۔ نعوذ باللہ۔

(27)۔شیعہ کا خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کے ناموس پر حملہ:

شیعہ عالم خیرات احمد اپنی کتاب (نور ایمان) میں لکھتا ہے کہ:

''خلفاء خاطی اور غیر معصوم تھے، ان پر شیطان تسلط کرتا تھا۔'' (نورِ ایمان، مصنف خیرات احمد: ۸۸)

(28)۔حیات القلوب دوم میں ملا باقر مجلسی ملعون نے لکھا ہے کہ ''اگر سب (صحابہؓ) ابوبکر کی بیعت کر لیتے تو خداوند عالم اہل زمین پر عذاب نازل کردیتا اور کوئی زمین پر زندہ نہ رہتا۔ (نور ایمان: ۹۲۰)

(30)۔خیرات احمد لکھتا ہے کہ ''قرآن کی رو سے (یعنی قرآن کے مطابق) فرعون اور ہامان کے دل سے مراد خلیفہ ثانی عمر ہوتے ہیں، پس جو شخص قرآن کی رو سے فرعون، ہامان اور قارون کا دل ثابت ہو اس سے ہم لوگوں یعنی شیعہ کا دلی نفرت کرنا ہرگز خلافِ قیاس نہیں بلکہ عینِ فطرت ہے۔ نعوذ باللہ (نور ایمان: ۲۹۵)

(31)۔غلام حسین نجفی ملعون اپنی کتاب (قول مقبول) میں لکھتا ہے کہ: سیدنا عثمان ذوالنورین نے اپنی بیوی رقیہ کی موت کے بعد ان کے مردہ جسم سے ہمبستری کی'۔ (نعوذ باللہ من ذلک، لعنۃ اللہ علیہ)

(قولِ مقبول:۴۲۰)

(32)۔اسی کتاب میں اہل سنت پر الزام لگاتے ہوئے لکھتا ہے:''وہ امام مسجد افضل ہے، جس کا سر بڑا ہو اور آلۂ تناسل چھوٹا ہو، چھوٹے آلۂ تناسل کی فضیلت اس لئے ہے کہ وہ زیادہ ہمبستری کے قابل ہوتا ہے اور جناب عثمان میں مذکورہ خوبی موجود تھی، اسی لئے تو مردہ بیوی کو بھی معاف نہیں کیا، اس کے مردہ جسم سے ہمبستری کی''۔ (قول مقبول:۴۳۰)

(33)۔اسی کتاب قولِ مقبول:۴۱۸ پر لکھتا ہے کہ''حضرت عثمان غنیؓ نے بغیر غسل کئے نماز جنازہ میں شرکت کی اور نماز جنازہ پڑھی''۔(لعنة الله على الكاذبين)

(34)۔اسی کتاب''قولِ مقبول:۴۳۵'' پر لکھتا ہے کہ''عثمان عورتوں کے عاشق زار تھے، اسی لئے رقیہ کو حاصل کرنے کی لالچ میں مسلمان ہو گئے تھے''۔

(35)۔حضرت عثمان غنی اور حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کی توہین کرتے ہوئے غلام حسین نجفی اپنی کتاب قول مقبول:۴۲۵ میں لکھتا ہے کہ''جب آدمی کا ذکر ایستادہ ہوتا ہے تو دو حصے عقل کے ختم ہو جاتے ہیں، پس جناب عثمان کا یہی حشر ہوا کہ شہوت کا غلبہ ہوا اور بیمار زوجہ یعنی رقیہ کو ہمبستری سے قتل کر دیا۔

اسی کتاب میں لکھا ہے کہ: عثمان غنی عورتوں کا عاشق زار تھا۔اسی عشق کی وجہ سے مسلمان ہوا۔

اتحاد کے نام پر شیعوں کی محفلوں میں جمع ہونے والے مولویوں یاد رکھنا قیامت کا دن قریب ہے۔ہم بھی دیکھے گیں کہ اللہ کے سامنے تم شیعوں کی ان کفریا کا دفاع کیسے کرتے ہو۔؟

قول مقبول میں نجفی لکھتا ہے کہ:

(36)۔''امام جعفر نے امام ابوحنیفہ کی ماں سے متعہ کیا اور علی نے عمر کی بہن عضرا سے متعہ کیا، حضور نے ابوبکر و عمر کی لڑکیوں عائشہ و حفصہ سے نکاح کیا تھا تا کہ شیخین میرے اسلام میں گڑبڑ نہ کریں، لیکن نہ ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مقصد میں کامیاب ہوئے اور نہ ہی ہمارے امام جعفر صادق اپنے مقصد میں کامیاب ہوئے''۔(یعنی نبی ﷺ کا ایمان بھی بقول نجفی ملعون معتبر نہ رہا۔لعنة الله عليه۔ (قول مقبول:۳۹۵)

(37)۔غلام حسین نجفی''خصائلِ معاویہ'' میں لکھتا ہے کہ''حضرت معاویہ نے حضرت عائشہ کو قتل کیا ہے''۔(خصائل معاویہ:۲۴۹)

اسی کتاب میں نجفی کافر لکھتا ہے''حضرت عثمان غنیؓ کی بیوی حضرت نائلہؓ نے ڈانس کیا''۔(خصائل معاویہ:۱۴۳)

اسی کتاب میں نجفی لکھتا ہے: حضرت خالد بن ولید نے ایک مسلمان کو شہید کیا اور پہلی ہی رات میں اس کی خوبصورت بیوی سے تمام رات زنا کرتا رہا۔(نعوذ باللہ)

(38)۔اسی کتاب کے صفحہ:۳۹۱ میں حضرت معاویہؓ کے بارے میں لکھتا ہے''زانی باپ کا شرابی بیٹا خلیفہ نہیں

ہوسکتا"۔(نعوذ باللہ)

(39)۔"ہندہ مشہور زنا کار تھی، حضرت (یعنی نبی ﷺ۔ناقل) یہ سن کر مسکرائے اس کو پہچان کر فرمایا: تو ہی ہندہ ہے؟ عقبہ کی لڑکی ہندہ نے کہا: ہاں! پھر حضرت نے فرمایا: زنا مت کرنا، ہندہ نے کہا کہ آزاد عورت بھی زنا کرتی ہے، یہ سن کر عمر مسکرائے اس لئے کہ ایامِ جاہلیت میں اس سے زنا کر چکے تھے اور ہندہ مشہور زنا کار تھی، اور معاویہ زنا ہی سے پیدا ہوا تھا"۔ (حیات القلوب: ۲، ۷۰۰)

(40)۔خصائل معاویہ میں غلام حسین نجفی لکھتا ہے کہ: "ابوسفیان آخر عمر تک زندیق اور منافق رہا"۔

(خصائل معاویہ: ۲۹)

(41)۔شیعہ اثنا عشریہ کا حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ، پر الزام کہ وہ نماز میں خلفائے راشدین و امہات المؤمنین پر لعنت کیا کرتے تھے۔

فارسی کی اصل عبارت اور اس کا ترجمہ ملاحظہ ہو:

"امام جعفر از جائے نماز خود برنمی خاستند تا چہار معلون و چہار معلونہ را لعنت نمی کردند، پس باید از ہر نماز بگوید **اللھم العن ابابکر و عمر و عثمان و معاویہ و عائشہ و حفصہ و ھندو ام الحکم**"۔(جلاء العیون، باقر مجلسی)

ترجمہ:۔امام جعفر صادق اپنی جائے نماز سے نہیں اٹھتے تھے جب تک ابوبکر، عمر، عثمان، معاویہ، عائشہ، حفصہ، ہندہ اور ام الحکم پر لعنت نہ بھیج لیتے تھے۔(نعوذ باللہ)

(42)۔باقر مجلسی کی کتاب (حق الیقین کے باب رجعت) میں لکھا ہے کہ: ابوبکر اور عمر کو امام غائب آکر قبروں سے نکال کر ان کو سزا دیں گے"۔(نعوذ باللہ) (حق الیقین: ۳۸۵)

ان عبارات سے شیعہ کا کفر دن چڑھے سورج سے بھی زیادہ عیاں ہے۔چنانچہ امت مودودیہ، اسراریہ، مرزائیہ (یعنی انجنیئر علی مرزا جہلمی کی امت) اور سلمان رشدی ثانی (سلمان ندوی) اور ان کی امت کو غور کرنا چاہئے کہ کیا ان کا ایرانی خمس کی لالچ میں خمینی کے انقلاب کو اسلامی انقلاب کہنا اور شیعہ سنی اتحاد کے نعرے لگانا کیا صحیح ہے۔۔؟

(43)۔غلام حسین نجفی ملعون اپنی کتاب (تحفہ حنفیہ) کے صفحہ 150 پر لکھتا ہے کہ: ابوبکر و عمر و عثمان (رضی اللہ عنہم) کا نام اگر انسان اپنی شرمگاہ پر لکھے تو اس سے بڑی اجر کی اور کوئی بات نہیں۔

(44)۔مجلسی اپنی کتاب حق الیقین میں لکھتا ہے کہ: ایک مرتبہ شیطان نے حضرت علی سے کہا کہ آپ کو مغالطہ ہے مجھ سے بھی زیادہ بڑے دو بے ایمان اور ہیں، حضرت علی نے شیطان سے پوچھا کہ وہ دو کون ہیں؟ شیطان نے کہا ابوبکر و عمر ۔معاذ اللہ

(45)۔خمینی نے اپنی کتاب (کشف الاسرار) میں لکھا ہے کہ: حضرت عمر کافر و زندیق تھے۔

(46)۔غلام حسین نجفی اپنی کتاب (جاگیر فدک) کے صفحہ 509 پر لکھتا ہے کہ: حضرت ابوبکر اور مرزا غلام احمد قادیانی میں کوئی فرق نہیں ہے۔

شیعہ اثنا عشریہ کی صحابہ کرامؓ کو اپنی کتابوں میں گالیاں۔

(47)۔باقر مجلسی اپنی کتاب حق الیقین میں لکھتا ہے کہ:

کہ مراد از فرعون وہامان.....ابوبکر وعمر است۔

ترجمہ:۔فرعون اور ہامان سے مراد ابوبکر وعمر ہیں۔ (حق الیقین:۳۱۸)

(48)۔ابوبکر خلیفہ نہیں مرتد ہے، مستحق قتل ہے۔(نعوذ باللہ) (حق الیقین:۲۲۲)

(49)۔اسی حق الیقین کی عبارت ہے کہ مراد از شیطان عمر باشد"۔یعنی شیطان سے مراد عمر ہے۔ (حق الیقین:۲۲۹)

(50)۔مقبول دہلوی اپنے ترجمہ قرآن میں لکھتا ہے کہ: قرآنی آیت: وقال الشیطان ۔۔۔میں شیطان سے مراد عمر ہے۔

(51)۔اسی کتاب میں لکھا کہ: حضرت طلحہ وزبیر مرتد شوند"۔یعنی حضرت طلحہ وزبیر مرتد تھے۔(حق الیقین:۲۳۱)

(52)۔خمینی اپنی کتاب (کشف الاسرار کے پہلے حصے میں لکھتا ہے کہ: معاویہ نے جہنم کے سوا کچھ نہیں کمایا۔

(53)۔اسی حق الیقین میں لکھا ہے کہ: عثمان کا قتل کفر پر ہوا۔ (حق الیقین:۲۸۰)

(54)۔عثمان کو یہودیوں کے مقبرے میں دفن کیا گیا۔ (حق الیقین:۲۸۳)

(55)۔نجفی اپنی کتاب (خصائل معاویہ) میں لکھتا ہے کہ: حضرت خالد بن ولید نے زنا کیا۔(خصائل معاویہ:۲۷۶)

(56)۔اسی کتاب میں لکھا ہے کہ: حضرت عثمان کی بیوی نائلہ نے خون آلود قمیص پہن کر ڈانس کیا۔(خصائل معاویہ:۱۴۳)

میں یہاں پر ان جھوٹوں، مکاروں، اور ملعونوں کو وہی بددعا دیکر آگے بڑھتا ہوں جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنے قاتلوں میں سے ایک کو دی تھی: کہ جا اللہ تعالی تیرے ہاتھ پیر کاٹ دے اور تجھے جہنم میں داخل کرے۔

(57)۔شیعہ کتاب خورشید خاور میں لکھا ہے کہ: ابوہریرہ کا مردود ہونا ثابت ہے۔ (خورشید خاور:۱۹۵)

(58)۔اسی کتاب میں لکھا ہے کہ: ابوہریرہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ بولنے والا ہے۔

(خورشید خاور ص:196)

مذکورہ بالا عبارات سے ثابت ہوا کہ شیعہ شجرۂ ملعونہ خبیثہ ہیں۔کہ کس قدر اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر دشنام طرازی کا بازار گرم

کئے ہوئے ہیں۔ جب کہ صحابہ کرام اخلاق و کردار کے اس مقام رفیع پر فائز تھے جہاں اللہ کے معصوم فرشتوں کو بھی رشک آتا تھا۔

کاتبِ وحی حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی توہین

(59)۔شیعہ کتاب خورشید خاور میں لکھا ہے کہ: ہندہ نے معاویہ کو نکاح جماعت سے جنا ہے۔ (خورشید خاور ص:39)

(60) معاویہ نے چالیس سال ظالمانہ حکومت کی ہے۔ (خورشید خاور:۳۹)

(61)۔اگر معاویہ جنگِ صفین میں ہلاک ہوتا تو اس کی نماز جنازہ پڑھنا حرام تھا۔ (خورشید خاور:۴۹)

انبیاء علیہم السلام کی صریح توہین

(62)۔علمائے شیعہ کا اعتقاد ہے کہ جناب علیؓ اور تمام ائمہ تمام انبیاء سے افضل ہیں۔ (حیات القلوب:۲، ۷۸۷)

ذرا انصاف فرمائیں کہ تمام انبیاء تمام مخلوق سے افضل و اعلیٰ ہیں۔اور ان میں بھی نبی کریم ﷺ سب سے اعلیٰ و ارفع ہیں، لیکن ملعون مجلسی نے اس تحریر میں سب انبیاء اور خاتم النبیین ﷺ کی توہین کی ہے۔ایسی توہین کرنے والا کافر نہیں تو اور کیا ہے؟

شیعہ کے دو عجیب و غریب کفریہ عقائد

اب ہم آخر میں شیعہ کے کفریہ عقائد میں سے دو عقیدے کا تذکرہ کریں گے جس سے قارئین شیعہ کے کفر کا بخوبی اندازہ کرلیں گے

(1)۔عقیدہ بداء:

شیعہ کی کتاب اصول کافی کے کتاب الایمان میں ہے کہ اللہ کو کبھی (بداء) ہوجاتا ہے یعنی اللہ اپنے فیصلے سے کبھی انحراف بھی کرتا ہے، اور کتاب کے مصنف نے اس کی مثال یہ دی ہے کہ: اللہ نے پہلے امام جعفر صادق کے بیٹے اسماعیل کو ان کا جانشیں بنانے کا فیصلہ کیا پھر بعد میں اللہ نے فیصلہ کیا کہ نہیں، موسیٰ کاظم کو ان کا جانشیں بنائے کیونکہ اسماعیل ان کی زندگی ہی میں فوت ہوگئے یعنی اللہ تعالیٰ کو معلوم تھا کہ ہمیں اسے موت دینی ہے اس کے باوجود اس نے یہ فیصلہ کردیا اور پھر بعد میں بدل دیا اسی کو شیعہ (بداء) کہتے ہیں اور اسی اصول کافی میں ہے کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کو نبوت اس وقت تک نہ ملی جب تک ان کا اللہ کے بارے میں یہ عقیدہ نہ ہوا۔ معاذ اللہ۔

(2)۔عقیدہ رجعت:

ملا باقر مجلسی نے اپنی کتاب (حق الیقین جلد دوم کے صفحہ 285 پر عقیدہ رجعت کا باب باندھا ہے۔شیعوں کے نزدیک عقیدہ رجعت کا معنی یہ ہے کہ امام جس کو جب چاہے اس کی قبر سے نکال کر زندہ کر سکتا ہے اور اسی ملعون کتاب میں لکھا ہے کہ جب ان کا مہدی آئے گا تو مدینہ جائے گا اور ابوبکر وعمر کو ان کی قبروں سے نکالے گا ان کو زندہ کرے گا اور کہے گا: اے ابوبکر وعمر دنیا میں آج تک جتنا بھی زنا ہوا سب تمہاری وجہ سے ہوا، آج تک دنیا میں جتنی شراب پی گئی سب تیری وجہ سے ہوا، آج تک دنیا میں جتنی بھی بدمعاشی ہوئی سب تمہاری وجہ سے ہوئی اگر تم دونوں علی کو اس کا حق دے دیتے تو نہ دنیا میں کبھی شراب پی جاتی اور نہ زنا ہوتا۔

اس کے بعد مجلسی ملعون لکھتا ہے کہ ابوبکر وعمر ہاتھ جوڑ کر ان سے معافی مانگے گیں لیکن وہ ملعون امام معاف نہیں کرے گا۔اس کے بعد وہ ابوبکر وعمر کو ننگا کرے گا اور ان کو مدینہ کے چوک پر لٹکا چھوڑے گا اور ان پر کوڑے برساتے رہے گا یہاں تک کہ قیامت آجائے گی۔

مسلمانوں بتاؤ کہ رسول اللہ ﷺ کے سسر، ابدی رفقاء اور مسلمانوں کے دونوں خلیفہ جو آج بھی ان کے پہلو میں دفن ہیں ان کے بارے میں یہ بدتمیزیاں۔۔کیا اب بھی کسی مسلمان کو یہ زیب دے گا کہ وہ شیعوں کو مسلمان سمجھے۔؟لیکن ان سب کے باوجود بھی امت مودودیہ نے متاع دنیا کے خاطر غیرت کا کفن پہن رکھا ہے، اور شیعہ سنی اتحاد کے نعرے لگا کر مسلمانوں کو گمراہ کر رہی ہے۔

دعا:

آخر میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں دین مصطفےٰ ﷺ اور صحابہ کرام اور اہل بیت رضی اللہ عنہم کی محبت نصیب فرمائے۔آمین
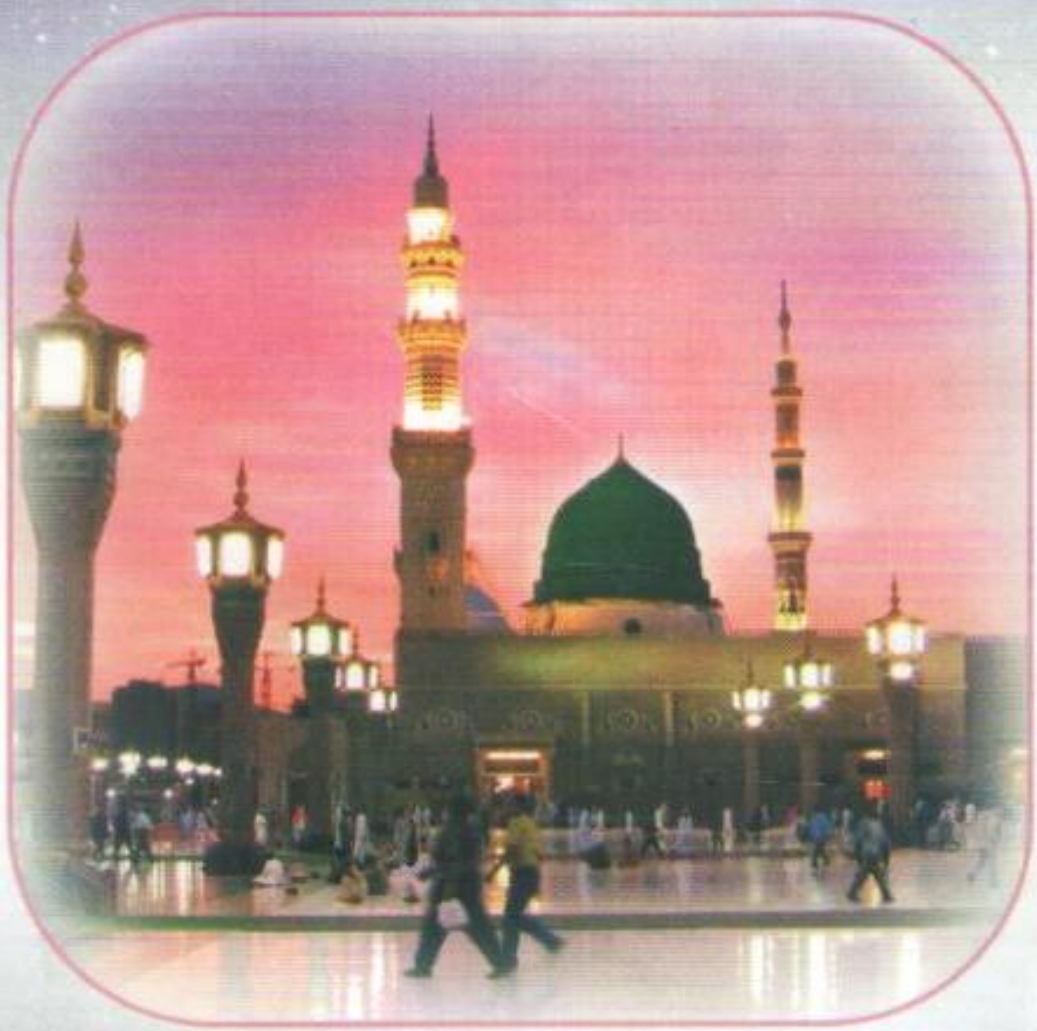
محمد علی سمیع ندوی